REGD. NO: L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۲۹ - تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم شنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ ساڑھے پانچ پائی سابقہ)
۲۳ جمادی الثانی ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲ فتح ۱۳۴۰ ہش | ۲ دسمبر ۱۹۶۱ء | نمبر ۲۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ کل بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کی غرض سے دو دفعہ باغ میں تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقے میں تابکار معدنیات کے ذخائر کی دریافت

یہ دھاتیں ایٹمی توانائی سے بجلی تیار کرنے اور ایٹمی ری ایکٹر چلانے کے کام آتی ہیں

ڈھاکہ۔ یکم دسمبر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے محکمہ طبقات الارض نے کاکسز بازار میں قطب دیا سے تکناف تک ساحل پر اعلیٰ درجہ کی اِیاٹ تابکار دھات موناز ائٹ کے ذخیرے دریافت کئے ہیں۔ اس علاقے کا دو بار فضائی جائزہ لیا جا چکا ہے۔ اور یہ معلوم کرنے کے لئے کہ مونازائٹ کے ذخیرے کس جگہ سب سے زیادہ ہیں۔ اور ان کی کتنی مقدار موجود ہے اب ساحل کا ارضی جائزہ بھی لیا جا رہا ہے۔

مونازائٹ جو تھوریم کے نام سے بھی مشہور ہے ایٹمی توانائی سے بجلی تیار کرنے اور ایٹمی ری ایکٹر چلانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے ایک اخباری اطلاع کے مطابق یہ دھات پاکستان کے ایٹمی ری ایکٹر میں بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ محکمہ طبقات الارض نے بتایا ہے کہ دھات کی بعض مفید اقسام مثلاً ایپی ڈوٹ گارنٹ، المینائٹ اور زرکون بھی شامل ہیں۔

ان انکشافات پر امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور کیمیاوی جائزے کے نتائج معلوم ہونے کے دو ماہ کے اندر ادارے کے ماہر معدنیات آرجی شمٹ نے محکمہ طبقات الارض کے پاکستانی ماہروں کی معیت میں ساحلی علاقے اور قطب دیا اور سوندیا کے جزیروں کا سروے کیا جس کے دوران میں تابکاری پیما آلے سے معلوم ہوا کہ وہاں تھوریم کے ذخیرے موجود ہیں۔

یاد رہے کہ بھارت اس وقت تک اپنی تھوریم امریکہ برآمد کیا کرتا تھا۔ مگر اب اس نے برآمد بند کر دی ہے، تاکہ وہ اسے خود ایٹمی ری ایکٹر میں استعمال کر سکے۔

— واشنگٹن یکم دسمبر۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اعلان کے مطابق صدر کینیڈی آئندہ ماہ وینز ویلا اور کولمبیا کا دورہ کریں گے۔

مصر سے علیحدگی کے بعد شام کے پہلے عام انتخابات آج شروع ہو رہے ہیں

نئی پارلیمنٹ کی ۱۶۵ نشستوں کے لئے ۱۷۰۰ امیدوار

دمشق۔ یکم دسمبر۔ مصر سے علیحدگی کے بعد شام کے پہلے عام انتخابات آج منعقد ہو رہے ہیں جس میں نئی پارلیمنٹ کی ۱۶۵ نشستوں کے لئے ۱۷۰۰ امیدوار مقابلہ کریں گے۔ سرکاری طور پر تمام امیدوار آزاد ہیں۔ کیونکہ تمام سیاسی پارٹیاں اب بھی خلاف قانون ہیں۔ اور زیادہ تر امیدوار ایسے ہیں جن کے نام عوام کے لئے قریب قریب بالکل نئے ہیں سابق سیاسی پارٹیوں کے اہم ارکان پہلے ہی دمشق کی سولہ نشستوں کے لئے نامزد کئے جا چکے ہیں۔ ان حالات میں یہ پیشگوئی قریب قریب ناممکن ہے۔ کہ انتخابات میں کس قسم کے امیدوار کامیاب ہوں گے۔

دریں اثناء باخبر حلقوں نے کل اس خبر کی تصدیق کی کہ انقلاب شام کے محرکین میں سے ایک کرنل حیدر کزبری کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ اس وقت دمشق کے قریب ایک جیل میں نظر بند ہیں۔ باخبر حلقوں نے کل رات بتایا۔ کہ کرنل کزبری کو اس لئے گرفتار کیا گیا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے ایک عرب ملک سے قریبی تعاون کے حامی تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان حلقوں نے جس ملک کا تذکرہ کیا ہے وہ اردن ہے ان ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ کرنل کزبری سے پوچھ گچھ کے دوران سابق وزیر اعظم مامون کزبری کو بھی ملوث کیا ہے۔

پاکستانی مسافر برطانیہ میں داخل نہیں ہو سکے

لنڈن یکم دسمبر۔ برطانیہ کے حکام نے پندرہ پاکستانی مسافروں کو جو ترک وطن کر کے یہاں آ رہے تھے برطانیہ میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے۔ انہیں مقامی ہوائی اڈہ پر ہی روک لیا گیا ہے۔ پاکستانی مسافروں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے توقع ہے کہ انہیں جلدی پاکستان واپس بھیج دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ برطانوی دار العوام نے پچھلے دنوں برطانیہ میں داخلہ پر پابندیوں کے کنٹرول کا بل منظور کیا تھا جس کے تحت پاکستان بھارت اور ویسٹ انڈیز کے باشندوں کے داخلہ پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔

مشرقی پاکستان میں ۱۶ ہزار سمگلر گرفتار

ڈھاکہ یکم دسمبر۔ مشرقی پاکستان رائفلز نے گزشتہ تین سال کے دوران ۹۱ لاکھ روپے مالیت کی سمگل شدہ اشیاء پکڑی ہیں۔ اس کا انکشاف سرکاری ذرائع نے کیا ہے۔ انہی ذرائع کے مطابق مارشل لاء کے نفاذ کے بعد سے اب تک صوبہ میں ۱۶ ہزار ایک سو اکہتر سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۲ دسمبر کو اختتام پذیر ہوگا

فائنل میچ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب انعامات تقسیم فرمائیں گے

ربوہ یکم دسمبر۔ پہلا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ جو ۲۸ نومبر سے شروع ہوا تھا ۲ دسمبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ فائنل میچ تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی ٹیموں کے درمیان ۳ بجے بعد دوپہر کھیلا جائے گا۔ فائنل میچ سے پہلے مارچ پاسٹ ہوگا جس میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شامل ہونے والی ٹیموں سے سلامی لیں گے۔

شائقین حضرات سے گزارش ہے کہ پونے ۳ بجے تک اپنی اپنی نشستوں پر تشریف فرما ہو جائیں۔ تاکہ وقت پر کارروائی شروع کی جا سکے۔ میچ کے اختتام پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف انعامات تقسیم فرمائیں گے۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۱ء

دُنیا کو تباہی سے روکنے والی طاقت

آج دنیا میں شاذ ہی کوئی ایسا نادان ہوگا جو جنگ کا متمنی ہو۔ وہ بڑی بڑی اقوام جو سرد جنگ میں مصروف ہیں۔ ان کا بھی ایک دوسرے کے خلاف یہی نعرہ ہے کہ ان کا مدِمقابل جنگ کو ہوا دے رہا ہے۔ امریکہ کہتا ہے کہ روس جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ اور روس الزام لگاتا ہے کہ امریکہ جنگ کا خواہشمند ہے۔ اور دونوں جنگ کو روکنے کے لئے زیادہ سے زیادہ جنگی اور ہلاکت آفریں سامان جمع کر رہے ہیں۔ دونوں طرف سینکڑوں ہزاروں سائنسدان اسی کام میں لگے ہوئے ہیں کہ ایک دوسرے سے ہلاکت آفریں سامانوں میں سبقت لے جائیں۔ اور اس تمام مصروفیت کے لئے عذر دونوں طرف ہی سے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ طاقت کا خوف ہی دوسرے کو جنگ چھیڑنے سے روک سکتا ہے۔

جنگی سامان کی افراط پیدائش کے لئے ایک غیر جانبدارانہ دلیل یہ دی جاتی ہے کہ چونکہ آج انسان کے ہاتھ ہلاکت آفرینی کی بے پناہ طاقت آگئی ہے۔ اور اگر جنگ خدانخواستہ چھڑ جائے۔ تو فاتح اور مفتوح دونوں ہی مٹ جائیں گے۔ اور کوئی فریق بھی جنگ کی ابتدا کرنے کی غلطی نہیں کرے گا۔ اس لئے دنیا کے عوام کو مطمئن رہنا چاہیئے پھر دھماکوں کے متعلق یہ شور مچایا جاتا ہے۔ کہ روس نے وعدہ خلافی کر کے ٹسٹ شروع کر دیئے ہیں۔ اور ایسے بم کا تجربہ کر ڈالا ہے جس کی طاقت بے پناہ ہے۔ اس بہانہ سے امریکہ نے ٹسٹ شروع کر دیئے ہیں اور دنیا کو تسلی دے دی ہے کہ ہم ایسے انداز سے یہ کام کر رہے ہیں کہ دنیا کو تابکاری کی افراط سے نقصان نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح یہ بھی پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ دراصل تابکاری سے اتنا نقصان نہیں ہو سکتا جتنا کہ سمجھ لیا گیا ہے۔

الغرض ان دونوں نے زیادہ سے زیادہ ہلاکت آفریں طاقت اپنے قبضہ میں لینے کے لئے جنگ دوڑ جاری کر رکھی ہے۔ اس کی مثال ویسی ہے ہی جیسی کہ دریا میں بہتے ہوئے ریچھ کو کمبل سمجھ کر پکڑنے کی کوشش کی گئی تھی۔ جب پکڑنے والا پاس پہنچا تو ریچھ نے اسکو دبوچ لیا۔ دوست جو کنارے سے یہ کشمکش دیکھ رہے تھے پکڑنے والے کو پکار پکار کر کہنے لگے کہ کمبل بھاری ہے کھینچا نہیں جاتا تو چھوڑ دو۔ اس نے جواب دیا۔ بھائیو میں تو کمبل کو چھوڑتا ہوں مگر مشکل یہ ہے کہ اب کمبل مجھے نہیں چھوڑتا

ان مغربی اقوام کی بھی اب یہی حالت ہے۔ مادی ترقیوں پر ترقیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ بدقسمتی یا خوش قسمتی سے ایٹمی قوت کا انہیں علم ہو گیا ہے۔ اور پچھلی عالمگیر جنگ میں جاپان پر اس کا تجربہ بھی کر لیا ہے۔ پھر کیا تھا ایک طرف تو یہ شور مچایا جا رہا ہے کہ دنیا میں امن قائم ہونا چاہیئے۔ اور دوسری طرف زیادہ سے زیادہ امن شکن سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔

ایک دوسرے کی زیادہ طاقت کا ڈر اور پھر یہ ڈر کہ آج اگر جنگ ہوئی تو فاتح اور مفتوح کا امتیاز مٹ جائے گا کیونکہ ساری دنیا ہلاک ہو جائے گی۔ جتنا نقصان ایک کو ہوگا اتنا ہی دوسرے فریق کو ہوگا۔ بظاہر بڑی معقول دلیل نظر آتی ہے۔ اگر اس طرح انسان طاقت کا توازن قائم رکھ سکتے۔ تو دنیا میں نہ تو کبھی کوئی جھگڑا پیدا ہوتا۔ اور نہ جنگیں ہوتیں

سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ صورت میں انسان ایسا توازن دیر تک قائم رکھ سکتے ہیں؟

ہم دیکھتے ہیں کہ جن اقوام نے زیادہ سے زیادہ مادی ترقی کی ہے۔ وہ تمام تر مادی قوتوں پر بھروسہ کرنے لگی ہیں۔ ان کی نظر میں زندگی محض ایک مادی حالت کا نام ہے۔ چند عناصر ایک خاص ترکیب سے جب ملتے ہیں۔ تو زندگی معرضِ وجود میں آ جاتی ہے۔ آج کا مادہ پرست انسان اس سے آگے جانا نہیں چاہتا۔ اس نے دنیا کی تاریخ کا مطالعہ بھی صرف چند مادی اصولوں کے مطابق کیا ہے۔ اور ہر انقلاب کی وجہ مادی محرکات ہی کو قرار دیا ہے۔

اس کا بداثر یہاں تک پہنچا ہے کہ مسلمان قوم بھی اس سے نہیں بچ سکی۔ اور وہ اسلامی انقلاب جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا میں آیا تھا۔ اس کی وجہ بھی معاشیات میں سے پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے چنانچہ پچھلے دنوں اخبارات میں لائل پور کے زراعتی کالج میں ایک تقریر پر بڑا شور پڑا تھا جہاں ایک مقرر نے فرمایا کہ

"نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے معاشی اور اقتصادی برتری کی خاطر مکہ سے مدینہ ہجرت اختیار کی تھی اور انہوں نے اپنی مدنی زندگی میں جتنی جنگیں لڑیں ان کے پیچھے معاشی برتری اور تحفظ کے علاوہ کوئی دوسرا مقصد کارفرما نہیں تھا"

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مادہ پرستی کا اثر یہاں تک پھیل گیا ہے کہ ایک مسلمان بھی اسلام کی حقیقت کو اس طرح بھلا سکتا ہے۔ اسی طرح مادہ پرستوں خاصکر کمیونزم کے حامیوں نے تمام دینی تحریکوں کے ڈانڈے بھی معاشیات سے جا ملاتے ہیں۔ تمام مذہبی تاریخ کا تیا پانچا کر کے رکھ دیا ہے۔

جب مادہ پرستی کا یہ عالم ہے تو سوال ہو سکتا ہے کہ دنیا قائم کس طرح سے ہے۔ کیونکہ جب سب کچھ مادہ ہی مادہ ہے۔ اور معاشیات ہی معاشیات ہے تو پھر وہ کونسی چیز ہے جو انسان کو ان اندھی طاقتوں کو اندھوں کی طرح استعمال کرنے سے روک رہی ہے۔ اگر یہ مادہ پرست اس بات میں حق پر ہیں کہ مادہ کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور زندگی مادی طاقتوں کا ہی ظہور ہے۔ اس کے پیچھے کوئی غیر مادی بالا قوت کام نہیں کر رہی۔ تو ایسی زندگی لاکھوں کروڑوں بلکہ اربوں سال سے قائم کس طرح چلی آتی ہے

سوالوں کا سوال یہ ہے کہ اگر یہ مادہ پرست لوگ فی الحقیقت مادی طاقتوں ہی کو سب کچھ سمجھتے ہیں تو پھر وہ ایٹمی جنگ سے ڈرتے کیوں ہیں۔ وہ کیوں خائف ہیں کہ اگر ایٹمی جنگ ہوئی تو کم از کم روئے زمین سے زندگی کا نام و نشان مٹ جائیگا اگر ایسا ہو جائے تو ان کو یا دنیا کو کیا نقصان پہونچے گا۔ خس کم جہاں پاک۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں چاروں طرف آج یہ شور برپا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں سے دنیا تباہ ہو جائے گی۔ کوئی نہ کوئی تدبیر کی جائے جس سے دنیا اس تباہی سے بچ جائے۔ دنیا میں امن قائم ہو جائے بڑی بڑی مجالس برپا کی جا رہی ہیں کہ تخفیف اسلحہ کے سلئے کوئی صورت پیدا کی جائے۔ کبھی امریکہ اپنی تجاویز پیش کرتا ہے اور کبھی روس۔ کہیں ایٹمی طاقت کے استعمال کو روکنے کے لئے تحریکیں چلائی جا رہی ہیں۔ اور رسل ایسے بظاہر بڑے بڑے مادہ پرست فلاسفر مظاہرے کر رہے ہیں اور برطانیہ جیسی حکومت کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال سے دستبرداری دے دے۔ بڑے بڑے مادہ پرستوں نے دنیا کی تباہی کے خطرے سے خبردار کرنا اپنا فرض سمجھا ہے۔

سوال ہے کہ آخر اس شور و غوغا اور اتنی فکرمندی کی ضرورت ہی کیا ہے۔ جب سب کچھ مادہ ہی مادہ ہے۔ اور انسانی زندگی صرف مادہ کی ایک خاص حالت ہے۔ اگر دنیا تباہ بھی ہو جائے۔ تو اس سے کیا فرق پڑے گا۔ آخر یہ زندگی سراسر تکالیف کا مجموعہ ہی تو ہے۔ اگر زندگی نہ ہو۔ تو یہ ناکامیوں کا درد و غم یہ حسرتیں یہ فکرمندیاں اور ہزاروں قسم

(باقی دیکھیں صہ پر)

نمرود صنم خانوں میں گھبرائے ہوئے ہیں

گلگشت کو تشریف جو وہ لائے ہوئے ہیں
سب پھول چمن زار کے شرمائے ہوئے ہیں

دریا میں ہیں ہم موج نہ صحرا میں بگولہ
کیا جانیئے پھر کس لئے تڑپائے ہوئے ہیں

اب نوح کی کشتی کے سوا کچھ نہیں چارہ
الحاد کے طوفان غضب چھائے ہوئے ہیں

پا ہی تو لیا اپنا زمانے نے براہیم
نمرود صنم خانوں میں گھبرائے ہوئے ہیں

تنویر چلو ہم بھی کریں چل کے نظارہ
سنتے ہیں لب بام وہ آج آئے ہوئے ہیں

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مجاہدین کی تبلیغی مساعی

* ایک سو دو افراد کا قبول اسلام * ریڈیو اور اخبارات میں احمدیت کا چرچا۔
* تربیتی جلسے اور دورے * خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے اجتماع

(قسط نمبر ۲۔ پہلی قسط کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۲۳ نومبر ۱۹۶۱ء)

(از مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج غانا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

پریس اور ریڈیو میں جماعت کا چرچا

پریس اور ریڈیو گو تمام کا تمام عیسائیوں کے قبضہ میں ہے تاہم جماعت کے تعلقات اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوشگوار ہیں خاکسار کے سالٹ پانڈ آنے سے قبل دوران قیام کماسی بیا وہاں کی وائی ایم سی اے کے جنرل سکرٹری نے ایسوسی ایشن کے سیکنڈری سکولوں کے گروپ میں تقریر کے لئے کہا۔ عنوان ان سیکنڈری سکولوں کے طلبہ نے تجویز کیا جو اسلام پر خاکسار کی تقاریر سن چکے ہوئے تھے۔ بہر حال بعض حالات کی وجہ سے یہ تقریر نہ ہو سکی۔ چنانچہ خاکسار نے ایک مضمون روزنامہ اشانٹی پاینیر میں دیا جو دو قسطوں میں شائع ہوا۔ اس میں خاکسار نے دیگر امور کے علاوہ ملک کو کمیونزم کے خطرہ سے آگاہ کرتے ہوئے کمیونزم کے نقصانات اور اس کے مقابل اسلام کا اقتصادی حل مختصراً بیان کیا تھا۔

خاکسار کے کماسی سے سالٹ پانڈ روانگی کے وقت اسی روزنامہ اشانٹی پاینیر میں مکرم مولانا عبد المالک خاں صاحب کو اشانٹی کا چارج حوالے کرنے اور سالٹ پانڈ میں مکرم مولانا مبشر صاحب سے چارج لینے اور مولانا موصوف کی ۲۶ سال کے بعد روانگی پاکستان کی خبر شائع ہوئی۔

مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے جو جلسہ سیرت النبیؐ کماسی میں منعقد کیا اس کے انعقاد سے پہلے جلسہ کا اعلان اور جلسہ کے بعد تفصیلی خبر ایک کالم کی شائع ہوئی۔ پھر مولانا موصوف نے جماعت اشانٹی کی طرف سے مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کو الوداعی پارٹی دی اس کی خبر اور تمام کا تمام سپاسنامہ شائع ہوا۔ سیرت النبیؐ کے جلسہ کی خبر ریڈیو پر نشر ہوئی۔

مکرم مولانا مبشر صاحب کو لوکل ہیڈ کوارٹر سالٹ پانڈ میں جو الوداعی پارٹی دی گئی اس کی خبر ریڈیو پر انگریزی اور لوکل زبانوں میں دو دفعہ نشر ہوئی جس میں وزیر صدارتی امور آنریبل کوفی باکو کے خراج تحسین کے پیغام کا بھی ذکر کیا گیا۔ اس پارٹی کی خبر مع فوٹو ڈیلی گرافک اور غانا ٹائمز میں شائع ہوئی۔ پھر مولانا موصوف کی صدارتی کمشن کے ارکان سے ملاقات اور چیف جسٹس کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم پیش کرنے کی خبر ریڈیو پر دو دفعہ نشر ہوئی اور اخبارات میں خبر اور فوٹو پیشکش قرآن کریم شائع ہوا۔

مکرمی قریشی فیروز محی الدین صاحب اور مولانا عبد المالک خاں صاحب نے ڈسٹرکٹ کمشنر اکرا کو قرآن کریم پیش کیا اس کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

مکرمی قریشی صاحب نے جب گورنر سٹیٹ بنک پاکستان کا اکرا ایر پورٹ پر پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا تو اس موقعہ کا فوٹو اور خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

شمالی غانا کے مرکزی شہر ٹمالی میں باقاعدہ مبلغ کا قیام، قلیل عرصہ سے ہی ہوا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مبلغ انچارج مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب (جو غانا کے ہی باشندہ ہیں اور گذشتہ سال ہی مرکز احمدیت ربوہ میں آٹھ سال دینی تعلیم حاصل کرکے واپس آئے ہیں) کی مساعی سے جماعت ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور احمدیت کے چرچا کی وجہ سے محکمہ نشر و اشاعت حکومت غانا کی شمالی برانچ نے ضروری سمجھا کہ شمالی غانا میں احمدیت کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں۔ چنانچہ اسی محکمہ کے ایک افسر نے مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب کا مشن ہاؤس میں آکر انٹرویو لیا۔ اور حکومت کے اخبار ناردرن ریویو میں احمدیہ مشن ہاؤس ٹمالی کے ساتھ جماعت کے مختصر حالات شائع کئے۔

بیعتیں

تمام غانا میں عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکصد دو افراد بیعت کرکے داخل سلسلہ ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان بیعت کرنے والوں میں ایک دوست محکمہ بجلی کماسی کے اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ ہیں جو عیسائی تھے۔ اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کررہے تھے اور باتیں بھی سنتے رہتے تھے۔ لیکن قبولیت اسلام سے ہچکچاتے تھے لیکن انہوں نے ایک مبارک خواب دیکھا جس کا ایک حصہ یہ ہے کہ وہ کلمہ توحید پڑھ رہے ہیں اور قرآن مجید ان کے ہاتھ میں ہے اور کوئی ان سے نام پوچھتا ہے تو وہ "علی" بتاتے ہیں۔ مکرم مولانا عبد المالک صاحب نے انہیں بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارہ ہے کہ آپ کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کریں۔ اور زندگی بھر قرآن مجید ساتھ رکھیں اور خدا تعالیٰ کی توحید کو بلند کرنے والی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شرح صدر عطا کیا اور انہوں نے بیعت فارم پُر کر دیا۔ اب روزانہ اپنی کار میں مغرب کی نماز کے لئے مسجد آتے ہیں اور مغرب سے عشاء تک کی ایوننگ کلاس میں نماز اور قرآن کریم کا سبق سیکھتے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان کی خواب کے مطابق مولانا موصوف نے ان کا نام 'علی' ہی تجویز کیا ہے۔

انفرادی ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین کرام نے متعدد افراد سے ملاقات کرکے پیغام حق پہنچانے کی کوشش کی جن میں اعلیٰ سرکاری افسران۔ پیراماؤنٹ چیفس چیفس۔ تجار۔ اساتذہ اور طلبہ ہر طبقہ کے احباب شامل ہیں بعض مبلغین سے مشن ہاؤسز میں آکر ملے اور بعض کے پاس خود مبلغین پہنچے۔

جب خاکسار مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے ساتھ Wa شمالی غانا گیا تو وہاں کی عالیشان احمدیہ مسجد (جو مغربی افریقہ میں اپنی نظیر آپ ہے اور ہر Wa آنے والا اس مسجد کو دیکھے بغیر نہیں جاتا) کو اشانٹی کے چالیس اساتذہ کا ایک گروپ جو شمالی غانا کا دورہ کر رہا تھا دیکھنے کے لئے آیا۔ ان اساتذہ سے خاکسار اور مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مختلف امور کے متعلق اسلامی تعلیم کو بیان کیا۔ اساتذہ کے سوالات کا جواب دیا۔ الوہیت اور ابنیت مسیح پر بھی گفتگو ہوئی۔

ہمارے عرصہ قیام Wa میں ایک یورپین فیملی کے چار افراد مسجد دیکھنے آئے ان سے بھی مکرم مولانا مبشر صاحب اور خاکسار نے تبلیغی گفتگو کی۔ ایک سیکنڈری سکول کے تین عیسائی طلبہ مشن ہاؤس آئے جن پر کفارہ۔ الوہیت مسیح کا بطلان واضح کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کے اندر ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان موجود ہے

"قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آج کل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی بہت کچھ زور مارا اور لکھا ہے۔ لیکن جو کچھ کہا اور لکھا وہ اسلام کے خدا کی بابت ہی لکھا ہے۔ نہ کہ ایک مردہ، مصلوب اور عاجز خدا کی بابت۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔ اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا جو اسلام نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ صحیفہ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے۔ اور بالطبع انسان اُسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صـ۴۳)

Kenema اور سیکنڈری شہروں سے چند غیر احمدی تجار مشن ہاؤس آئے انہیں خاکسار نے تبلیغ کی اور لٹریچر پیش کیا۔ کیپ کوسٹ شہر کے غیر مسلم ڈاکٹر۔ تاجر اور ایک گریجوایٹ دوست مشن ہاؤس آئے۔ ان سے مختصر تبلیغی گفتگو کی اور اپنی مرکزی مسجد دکھائی۔ ڈاروی نامی کے تعلیم یافتہ چیف سے اس کے اکابر کی موجودگی میں اس کے گھر جا کر ملا اور تبلیغ کی۔ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے اس سلسلہ میں یکصد تین افراد سے ملاقاتیں کی۔ مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب کی گمراہ فرقہ کے ایک مبلغ سے سالٹ پانڈ میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈنکوا شہر کے غیر احمدی امام سے مل کر تفصیلی گفتگو کی اور حمامۃ البشریٰ مطالعہ کے لئے دی۔ امام نے مولانا موصوف کو مختلف لوگوں سے ملایا دو غیر احمدی مولوی کماسی مشن ہاؤس آئے اور مکرم مولانا صاحب سے دو گھنٹہ حیات و وفات مسیح پر گفتگو کی۔ اسی طرح چند عیسائی دوست مشن ہاؤس آئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بائیبل میں ذکر کے متعلق مولانا سے گفتگو کی۔ ان کو مولانا موصوف نے "محمدؐ ان دی بائیبل" کتابچہ مطالعہ کے لئے دیا۔ مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب اور مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب نے بھی مشن ہاؤسز میں آنے والے افراد سے گفتگو کی اور بعض دیگر احباب سے بھی ملے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول کے اساتذہ بھی اللہ تعالے کے فضل و کرم سے اہل علم طبقے والے طبقہ کی اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دور کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں مکرم مسعود احمد صاحب ایم اے نے عرصہ زیر رپورٹ میں غیر معمولی دلچسپی سے کام کیا اور ان کے ذریعہ سے مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب کو متعدد اہم اور تعلیم یافتہ اشخاص سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ بعض فیملیز کو مکرم مسعود احمد صاحب نے اپنے مکان پر مدعو کیا اور اس موقعہ پر تبلیغ کا بھی انتظام کیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

تربیتی جلسے اور جماعتوں کے دورے

خاکسار۔ مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب اور مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے انگوماسو۔ ڈڈاں کرایاں اور اساکو ایمان سرکٹوں کی جماعتوں کے جلسے کر کے مختلف تربیتی عنوانات پر تقاریر کیں۔ مکرم مولانا موصوف نے مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب کے ساتھ ممیانگ۔ ٹیچیما اور پراسو میں ان سرکٹوں کو جماعتوں کے جلسے کر کے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

خاکسار نے ڈاڈیماسی ایسیم مقامات پر علاقہ کی جماعتوں کے اجلاس بلا کر مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ نیز مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے ساتھ وا۔ ٹیچیما۔ تمالی اور کماسی کی جماعتوں میں گیا جہاں مولانا موصوف نے جماعتوں کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ ساتھ خاکسار سے تعاون کرنے کی تاکید کی۔

مکرمی قریشی صاحب مشرقی ریجن کی جماعتوں کے دورہ پر گئے اور جماعتوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان دوروں میں مجموعی طور پر مبلغین نے تقریباً تین ہزار میل کا سفر کیا۔

تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں تمام مبلغین اپنے اپنے علاقہ کے مرکز میں قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے رہے۔ ریڈر ایونگ کلاسز میں یسرنا القرآن۔ قرآن کریم ناظرہ۔ ترجمہ قرآن کریم اور عربی کتب کے اسباق دیتے رہے۔

مکرم مولانا عبدالمالک صاحب نے کماسی میں مجلس مذاکرہ علمیہ قائم کر کے عرصہ زیر رپورٹ میں اس کے دو اجلاس کئے۔ جن میں یکصد افراد دونوں مرتبہ شامل ہوئے۔ ان اجلاسوں میں مولانا موصوف نے تقاریر کیں اور سوال و جواب کا موقعہ دیا گیا۔ مکرم مولانا موصوف نے انگریزی تعلیم یافتہ بعض نوجوانوں کو مشن ہاؤس میں مندرجہ ذیل مضامین پر نوٹ لکھوائے۔ وفات مسیح۔ تردید حیات مسیح۔ تردید کفارہ و الوہیت مسیح۔ منصب مسیح۔ ختم نبوت کی حقیقت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر قرآن کریم میں۔ صداقت مسیح موعودؑ از روئے قرآن کریم و بائیبل۔ ابنیت مسیح کی حقیقت۔

اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ

مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب نے مجلس خدام الاحمدیہ کا اجتماع کروایا جس میں عہد نامہ کا انگریزی کی ترجمہ دہرایا گیا۔ تقریری مقابلہ کروایا دینی معلومات اور معلومات عامہ کا پرچہ حل کرایا۔ ذہانت۔ شناخت۔ قوت حافظہ۔ حفظ قرآن کریم۔ ترجمہ قرآن کریم کے مقابلے کروائے گئے۔ اول دوم آنے والوں کو انعامات دئیے گئے۔ اس اجتماع میں مکرم مسعود احمد صاحب ایم اے اور مکرم محمد لطیف صاحب ایم اے نے مولانا موصوف کی بہت مدد کی فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ بعض انصار نے بھی شرکت کی

اطفال الاحمدیہ کو منظم کر کے اطفال الاحمدیہ کا لوکل زبان میں ترجمہ "احمدیہ ہورا" کرایا۔ اردو زبان کی ایک نظم کا اشانٹی زبان میں ترجمہ کروا کر اطفال کو یاد کرائی گئی۔ سوال و جواب کے رنگ میں دینی معلومات یاد کرائی گئیں۔ کچھ کھیلوں کا انتظام کیا۔ دعائیں سکھلائی گئیں۔ بچوں میں ٹافی تقسیم کی گئی۔ ساٹھ بچے شامل ہوئے۔

متفرق امور

امارت کے فرائض کے ساتھ خاکسار نے جنرل مینیجر احمدیہ سکولز کے فرائض بھی سر انجام دیئے چنانچہ وزارت تعلیم۔ ریجنل اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز۔ اساتذہ سکول۔ پاکستانی اور لوکل مبلغین کے خطوط کے جوابات کے علاوہ غیر مسلم احباب کے دریافت طلب امور کے جوابات دئیے گئے۔ لوکل مبلغین کو بلا کر تبلیغ و تربیت کے نئے پروگرام سے آگاہ کر کے تفصیلی ہدایات دی گئیں نیز ان کے کام کے متعلق تفصیلی ہدایات پر مشتمل سرکلر مبلغین کو ارسال کیا گیا اور مشن کے دیگر مختلف انتظامی امور سر انجام دیئے جن کے سلسلہ میں بعض دوسرے قصبات میں بھی گیا۔

مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب جن کو عرصہ زیر رپورٹ میں غانا میں مبلغ مقرر کیا گیا ہے مشن کے مختلف کاموں پر خاکسار کی امداد کرتے رہے۔ اب انہیں برونگ اہافو ریجن کا مبلغ انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح مکرم قاضی مبارک احمد صاحب جو ٹوگولینڈ کے ویزا کے انتظار میں غانا میں ہیں مشن کے کاموں میں خاکسار کا ہاتھ بٹاتے رہے اور اب عارضی طور پر احمدیہ سیکنڈری سکول میں اسلامی دینیات پڑھانے پر مقرر کئے گئے ہیں۔

مکرم مولانا عبدالمالک صاحب تبلیغ کے فرائض کے علاوہ ریجنل مینیجر احمدیہ سکولز اشانٹی کے فرائض بھی بجالاتے رہے۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے ہوسٹل کی عمارت جو مرکز سلسلہ کی دو ہزار پونڈ سے زائد امداد سے زیر تعمیر تھی۔ اس کی تعمیر اور دیگر متعلقہ کاموں کی نگرانی فرماتے رہے۔ نیز احمدیہ ہوسٹل کی نگرانی کی۔

مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب جو عرصہ زیر رپورٹ کے ابتداء میں کراچی سے غانا تشریف لائے ہیں ان کا غانا میں تقرر کر کے مرکز نے ممبران جماعتہائے احمدیہ غانا میں مکرم محترم حکیم فضل الرحمن صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کر دی ہے۔ کیونکہ ہر احمدی جو آپ سے ملا اس نے پہلا تاثر یہی ظاہر کیا کہ آپ حضرت حکیم صاحب کے مشابہ ہیں۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد جماعت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کا سہرا حضرت حکیم صاحب کے سر ہی ہے۔ مولانا عبدالمالک خانصاحب اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے باوجود ادھیڑ عمر کے بڑی مستعدی سے فرائض بجا لا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اور ہم سب مبلغین کو صحیح رنگ میں دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

خاکسار اس رپورٹ کو مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب کی ایک گذارش پر ختم کرتا ہے۔ جو انہوں نے غانا میں آکر اپنے تاثرات کے ماتحت کرنی ضروری سمجھی ہے وہ لکھتے ہیں :-

احباب جماعت سے ضروری گذارش

افریقہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ کوئی اسے تاریک براعظم ابھی تک سمجھتا ہے اور کوئی یہ سمجھ رہا ہے کہ احمدیت کی اشاعت میں یہاں کوئی مشکل درپیش نہیں۔

یہ خیال درست نہیں۔ یہ لوگ آزاد ہو چکے ہیں تعلیم کی طرف بہت رجحان ہے۔ جگہ جگہ عیسائیوں کے مدارس اور سکول اگرچہ قائم ہیں۔ ایک وسیع جال ہے جو عیسائیت نے اس ملک میں پھیلا رکھا ہے اور جماعت کے لئے کافی مشکلات ہیں۔ جب تک ہم بھی اپنے مدارس اور سکولوں کے قیام کی طرف توجہ نہ دیں اور جگہ جگہ مساجد اور سکول قائم نہ کریں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہو گئے۔ یہ درست ہے کہ یہ زمانہ کسر صلیب کا ہے۔ اور اسی کی برکت سے جماعت روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ لیکن اسلام کے مستقبل کو روشن بنانے کے لئے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ہاں یہ درست ہے کہ جماعت نے جو کام کیا ہے وہ اس زمانہ میں بے نظیر ہے۔ لیکن ابھی اسے بہت کچھ کرنا ہے۔ عیسائی ہماری جماعت کا چرچا کر کے مختلف ممالک سے امداد طلب کرتے ہیں۔ لیکن یہ غریب جماعت مخلصین کی قربانیوں اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایتوں اور دعاؤں کے ماتحت باوجود بے سروسامانی کے آگے بڑھ رہی ہے۔ ملک میں ایک وسیع رو چلانے کے لئے ضروری ہے کہ مرکز سلسلہ کی احباب دل کھول کر اعانت کریں اور تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ درست اور بالکل درست ہے کہ یہ وقت ہمارا ایسا ہے کہ اگر ہم اپنا پورا زور اس ملک پر لگا دیں تو ہم بہت حد تک کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے مومنوں کی قربانی اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ میں احباب جماعت سے تحریک جدید کے ادارہ کی مضبوطی اور قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے پر زور اپیل کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی شبانہ دعاؤں میں اسلام کی ترقی کو یاد رکھیں اور جو بھی سجدہ کریں اس میں اسلام کی فلاح و بہبود کی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے باغ کی سرسبزی و شادابی کیلئے دعا کریں۔

ولادت

مکرم چوہدری محمد سعید صاحب ایجنٹ اخبار الفضل جہلم کو اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور صاحب اقبال و خادم دین بناوے اور زچہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد رفیع ناصر ربوہ)

حضرت سیدہ امّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سیالکوٹ میں ورود

سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر مؤثر تقریر اور احمدی خواتین کو نہایت قیمتی نصائح

از نصرت راشدی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ) صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۸ نومبر کو سیالکوٹ تشریف لائیں۔ محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ اور محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ بھی آپ کے ہمراہ تھیں ۱۹ نومبر کو صبح ۱۰ بجے سیرت النبیؐ کا جلسہ زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ جناب طارق اسمٰعیل ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ امۃ الرحمان صاحبہ تھرڈ ایر نے خوش الحانی سے کی۔ پھر عزیزہ زرینہ بخاری صاحبہ اور محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ نے نعت پڑھی اس کے بعد محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ مدیرہ مصباح نے صحابہ کرامؓ کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق کے موضوع پر تقریر کی جسے حاضرات جلسہ نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ پھر عزیزہ فاخرہ نے نظم پڑھی ازاں بعد محترمہ امۃ الحکمت صاحبہ سال پنجم ایم بی بی ایس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پھر زہرہ صاحبہ نے نعت پڑھی اس کے بعد ہماری واجب الاحترام صدر محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم اے نے مجمع سے خطاب فرماتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم جہاں اللہ تعالےٰ سے محبت کرتے اور اس ذاتِ واحد کی عبادت کرنے میں بے مثال تھے۔ وہاں اپنے گھر والوں اپنے ہمسایوں اپنے ساتھیوں۔ عورتوں غریبوں اور غلاموں سے حسنِ سلوک میں بھی اپنی مثال نہیں رکھتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے آپ کے اعلےٰ اخلاق کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے کہ کان خلقہٗ القراٰن یعنی آپؐ کی زندگی اور سیرۃ قرآن کے عین مطابق تھی آپ نے مختلف مثالوں کے ذریعہ وضاحت فرمائی کہ کس طرح آپؐ عورتوں کے لئے رحمت انم تھے اور کس طرح غلاموں کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے آپؐ نے اپنا اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا غرض بڑے دلچسپ اور دلنشین انداز میں آپ نے حضور کے اخلاق عالیہ پر روشنی ڈالی اس کے علاوہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت پر روشنی ڈالی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق کی مثالیں نہایت دلچسپ پیرائے میں بیان کیں۔

آپ کی تقریر نہایت بصیرت افروز تھی لجنہ سیالکوٹ کے لئے یہ ایک تاریخی دن تھا۔ جو ہمارے لئے ہمیشہ یادگار رہے گا۔ یہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے۔ آپ نے یہاں تشریف لاکر ہمیں اس شرف کے حاصل کرنے کا موقع بہم پہنچایا۔ ممبرات سیالکوٹ آپ کی بابرکت صحبت سے مستفید ہونے پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے اور ہمیں اُس روح کو تازہ رکھنے کی توفیق دے۔ جو آپ کے یہاں تشریف لانے پر لجنہ کی ہر رکن میں نمایاں طور پر محسوس کی گئی ہے۔ آپ کی ولولہ انگیز اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں ڈوبی ہوئی تقریر کے بعد خاکسارہ نے محترمہ صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا جو باوجود علالت طبع تشریف لائیں اور جلسہ کی صدارت قبول فرمائی۔

احمدی مستورات کے علاوہ اور بھی بہت سی معزز خواتین بڑے شوق و ذوق سے شامل جلسہ ہوئیں اور تقریب کی رونق کو بڑھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے سیرۃ النبیؐ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنایا اور اس طرح اپنے خاص فضلوں سے ہمیں نوازا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

شام کو ۴ بجے حضرت سیدہ محترمہ کے اعزاز میں پارٹی دی گئی۔ جس میں پرنسپل گورنمنٹ کالج اور پروفیسرز کے علاوہ شہر کی بہت سی غیر احمدی معزز خواتین نے شمولیت فرما کر ہماری تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ اس پارٹی میں ۱۰۰ کے قریب مہمان مدعو تھے۔ چائے وغیرہ سے فارغ ہوکر تلاوت کی گئی۔ اس کے بعد محترم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے پرنسپل گھٹیالیاں کالج کی نظم بعنوان حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی آمد، زرینہ بخاری نے خوش الحانی سے پڑھی۔ عاجزہ نے صدر محترمہ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اور آپ کی آمد پر اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جس نے لجنہ سیالکوٹ کو یہ شرف بخشا۔ سیالکوٹ کی جماعت جس قدر بھی آپ کی آمد پر خوشی کا اظہار کرے کم ہے۔ کیونکہ بحیثیت صدر مرکزیہ آپ کی آمد کا شرف سب سے پہلے سیالکوٹ کی جماعت کو حاصل ہوا ہے

محترمہ صدر صاحبہ نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے احمدی خواتین کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ احمدی خواتین کی قربانیاں اگرچہ بہت شاندار ہیں لیکن حضرت ہاجرہ کی قربانی سے ان کی کوئی نسبت ہی نہیں۔ حالانکہ اسلام اپنی نشأۃ ثانیہ کے لئے ہم سے حضرت ہاجرہ جیسی قربانی کا تقاضہ کرتا ہے۔ اسی طرح آپ نے خاص طور پر اس بات کی طرف توجہ دلائی۔ کہ آج کل پھر عیسائی بڑے زور شور سے اسلام پر مختلف رنگوں میں حملے کر رہے ہیں۔ غربا کو مدد کے ذریعے اور ہسپتالوں اور کانونٹ سکولوں کے اجراء کے ذریعہ وہ عیسائیت کو فروغ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس وقت ضرورت ہے کہ ہم سب اختلافات کو دور کر کے عیسائیت کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جائیں اور کوشش کریں کہ ایک دفعہ پھر ساری دنیا پر اسلام کا پرچم لہرانے لگے آپ کی اتحاد پرور تقریر کے بعد دعا کے ساتھ تقریب خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

احباب کیلئے ایک ضروری اطلاع

(از مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ)

جو احباب اپنے کسی مرحوم عزیز یا رشتہ دار کی نعش کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کرنے کی غرض سے جلسہ سالانہ پر ربوہ لانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ مہربانی فرما کر ۱۰ دسمبر ۱۹۶۱ء سے قبل دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع فرما کر نعش لانے کی اجازت حاصل کرلیں تاکہ ضروری انتظامات کرنے میں کوئی دقت نہ ہو اور وقت پر احباب اور کارکنان دفتر کو کسی تکلیف اور پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نعش لانے کی اجازت پر صرف اسی صورت میں غور ہوگا۔ کہ مرحوم کے ورثاء نے ناظم صاحب جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے مرحوم کے ترکہ وغیرہ کے متعلق تصفیہ کر لیا ہو اور ان مرحومین کی وفات پر چھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہو۔

البتہ جو موصی مشیّت الٰہی کے ماتحت جلسہ سالانہ کے ایام میں وفات پا جائیں۔ ان کی نعشیں جلسہ سالانہ کے ایام میں لانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ مگر ایسے مرحومین کے ورثاء کا فرض ہے کہ وہ جس قدر بھی ممکن ہو سکے قبل از وقت مرحوم کے نام۔ نمبر وصیت اور ربوہ پہنچنے کے وقت سے ضرور اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے پہنچنے تک جس حد تک ممکن ہو ضروری امور کی تیاری ہو سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۲۵ نومبر کو دوسری لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کی پوتی اور ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے نیک خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

درخواست دُعا

میرے چھوٹے بھائی حافظ عبدالغفور صاحب مولوی فاضل سابق مبلغ جاپان حال کراچی کی چھوٹی بچی وفات پا گئی ہے۔ احباب سے نعم البدل کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و خوبی اور نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اور اس میں شامل ہونے والے احباب نے روحانی خزائن سے حصہ پایا۔ مجلس کے تمام نمائندگان سے گذارش ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی ابھی پورے طور پر نہیں ہوئی ہے۔ آپ اپنی اپنی مجلس میں احباب کا جائزہ لیں کہ آپ کی مجلس کے ذمہ بقایا تو نہیں۔ اگر بقایا ہے تو مالی سال کے بقیہ دنوں میں پوری کوشش کر کے اس کی وصولی کریں۔ اور رقوم مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لجنات اماء اللہ کے لئے اعلان برائے جلسہ سالانہ

تمام مستورات جو جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں اور مستورات کی قیام گاہ میں ٹھہرنے کا ارادہ ہو وہ اپنے ساتھ کھانے کی پلیٹیں اور گلاس ضرور لائیں۔ (ناظم جلسہ سالانہ)

ٹکٹ سٹیج برائے جلسہ سالانہ (خواتین)

جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی کثرت سے مستورات سٹیج کے ٹکٹ کا مطالبہ کرتی ہیں۔ حالانکہ سٹیج ایک محدود جگہ ہوتی ہے جو انتظام کی غرض سے بنائی جاتی ہے۔ جہاں صرف لجنہ اماء اللہ کی عہدہ دار صحابیات یا بوڑھی مستورات کے لئے جگہ ہوتی ہے۔ جو بہنیں ٹکٹ لینا چاہیں وہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی ٹکٹ حاصل کر لیں۔ اس وقت سٹیج کے دروازہ پر اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ٹکٹ تقسیم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان

بقایا داران ریویو کی خدمت میں ضروری گذارش

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کے بقایا داران ریویو کی خدمت میں پیشتر ازیں بذریعہ خطوط یاد دہانی کرائی جا چکی ہے کہ وہ اپنا اپنا بقایا صاف کریں اور آئندہ کے لئے اپنی اپنی خریداری سے اطلاع دیں۔ مگر بہت کم احباب نے جواب دینے کی تکلیف گوارا کی ہے۔ اب بذریعہ الفضل ایسے احباب کی خدمت میں دوبارہ گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر ریویو میں تشریف لا کر اپنے بقائے صاف کر کے مشکور فرمائیں اور آئندہ کے لئے اپنی خریداری سے بھی مطلع فرمائیں۔ (مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ)

مرحوم اعزا کی طرف سے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا قابل قدر نمونہ

محترمہ سیدہ حفیظۃ الرحمٰن صاحبہ بیگم سید مبارک احمد صاحب تالپور حیدر آباد سندھ اپنی چٹھی مؤرخہ ۸-۱۱-۶۱ میں تحریر فرماتی ہیں:- "ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ میں کسی طرح کوئی ایسی مالی قربانی پیش کروں۔ جس میں میرے مرحوم اعزا بھی شامل ہو جائیں۔ مگر بعض کمزوریوں کی بناء پر محروم رہی۔ بعض محبوب ہستیاں ایسی ہیں جو ہم سے جدا ہو گئی ہیں مگر ان کی یاد ہر دم ستاتی ہے۔ بے قراری کو رفع کرنے میں کفشِ نقدی سی ایک جاریہ قربانی ہی ممد ثابت ہوا کرتی ہے۔ اس لئے میں ان کی طرف سے مندرجہ ذیل وعدے تعمیر بیرون مساجد کے لئے پیش کرتی ہوں۔

۱۔ محترمہ حضرت امی جان صاحبہ سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ۰۰ — ۳۰

۲۔ محترم جناب سید حافظ عبدالرحمٰن صاحب (اباجان مرحوم) ۰۰ — ۳۰

۳۔ محترم جناب میر مرید احمد صاحب تالپور (خسر مرحوم) ۰۰ — ۲۰

۴۔ محترم جناب پیر دستگیر اخوند عبدالقادر صاحب (استاد مرحوم) ۰۰ — ۳۰

۵۔ محترمہ امی جان عنایت بیگم صاحبہ مرحومہ ۰۰ — ۴۰

۰۰ — ۱۵۰

رقم میں جلد از جلد آپ کو پہنچانے کی کوشش کروں گی۔ انشاء اللہ"

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہماری مخلص بہن کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان وعدوں کو بصورت احسن پورا کرنے کی توفیق بخشے اور مرحومین کے درجات کو بلند کر کے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین (وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۶۴۔ مکرم سراج الحق صاحب میرک ضلع منٹگمری ۵۰ — ۳

۶۶۵۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۴۵ رتی ضلع شیخوپورہ ۰۰ — ۲

۶۶۶۔ احباب جماعت احمدیہ لائلپور شہر بذریعہ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب ۰۰ — ۳۹

۶۶۷۔ مکرم میاں شریف احمد صاحب چک ۲۴۴ TDA ضلع مظفر گڑھ ۰۰ — ۵

۶۶۸۔ مکرم کیپٹن وہاب الدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۰۰ — ۵

۶۶۹۔ محترمہ نعیمہ متین صاحبہ " ۰۰ — ۵

۶۷۰۔ مکرم چوہدری حشمت علی صاحب پاکپتن ضلع منٹگمری ۷۵ — ۲

۶۷۱۔ محترمہ شریفہ بی بی صاحبہ چک ۲۳ ضلع سرگودھا ۰۰ — ۱۰

۶۷۲۔ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ ۰۰ — ۵

۶۷۳۔ مکرم عبدالمالک صاحب رسالپور چھاؤنی ۵۰ — ۱۶

۶۷۴۔ مکرم حاجی عبدالقادر صاحب بستی مہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان ۰۰ — ۳

۶۷۵۔ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۵۰/۱۲-L ضلع منٹگمری ۵۰ — ۱۱

۶۷۶۔ احباب جماعت احمدیہ نصرت آباد سندھ بذریعہ مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ۷۵ — ۳۳

۶۷۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر غلام اللہ صاحب پشاور ۰۰ — ۱۰

۶۷۸۔ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ ۰۰ — ۵

۶۷۹۔ مکرم قریشی محمد شریف صاحب بریلوی " ۰۰ — ۱۰

۶۸۰۔ لجنہ اماء اللہ گوجرہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۰۰ — ۷

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

میں نے تحریک جدید کے بدلہ میں ہزارہا نعمتوں اور فضلوں کو پایا

ایک مخلص مجاہد کا ذاتی تجربہ

مکرم محمود احمد صاحب ناصر انسپکٹر ورکس ریلوے راولپنڈی اپنا وعدہ سال ۲۸ حضور کی خدمت اقدس میں پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

"پہلے ۲۷ سال کے عرصہ میں ہر سال جب بھی چندہ تحریک جدید کی رقم ادا کی اس عاجز کو تجربہ ہے کہ اس کے فوراً بعد خداوند کریم نے ہزارہا نعمتوں اور فضلوں سے نوازا۔ اسلئے خواہ تنگی ہی ہو۔ چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا جائے۔ چنانچہ سیکرٹری صاحب مال کے گھر خود جا کر ساری رقم ادا کر آیا ہوں"۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

جملہ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وعدہ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی کی قابل قدر مثالیں

مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید داؤدخیل ضلع میانوالی کی طرف سے ۲۹۸ — ۵۰ روپے کے وعدے بھجواتے ہوئے مطلع فرماتے ہیں کہ حسب ذیل مخلصین نے وعدہ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی فرما دی ہے۔ ان کے لئے دعا فرما دی جائے۔

۱۔ مکرم کریم احمد صاحب نعیم ۰۰ — ۴۱

۲۔ مکرم سکندر حیات صاحب پراچہ ۰۰ — ۱۰

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

امسال جملہ مجاہدین تحریک جدید کا چندہ اول وقت میں ادا فرما کر ثواب حاصل کرنے کی سعی فرمائیں۔ تو تحریک جدید انشاء اللہ اشاعت اسلام کا کام پہلے سے بھی زیادہ احسن طریق سے چلا سکے گی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(لیڈر۔ بقیہ صفحہ ۲)

کہ آلام آخر انسان کو کیا فائدہ دے سکتے ہیں۔ کیا بہتر نہیں ہے یہ ساری دنیا "نیستی" ہو جائے۔ اگر یہ لوگ حقیقی طور پر ایمان رکھتے ہیں کہ مادہ کے سوا کچھ نہیں ہے تو فنا سے وہ کیوں ڈرتے ہیں۔ دنیا کے فنا ہو جانے سے وہ ہچکچاہٹ کیوں محسوس کرتے ہیں۔ امن قائم کرنے کی ضرورت کیا ہے؟ معاشیات اور اقتصادیات میں برتری کے کیا معنی ہیں۔ دنیا کو سکھ اور آرام کی کیا ضرورت ہے۔ عیش و عشرت کے سامان کیوں ایجاد کئے جا رہے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کیوں امریکہ زیادہ سے زیادہ مادی قوت حاصل کرنا چاہتا ہے اور پھر روس ایسا کیوں چاہتا ہے۔ یہ دونوں خود کیوں زندہ رہنا چاہتے ہیں ان کو کیوں یہ فکر کھائے جا رہا ہے کہ اگر انہوں نے برتر طاقت پر قبضہ نہ کیا تو دوسرا دنیا پر چھا جائے گا اور دنیا تباہ ہو جائیگی

ان ساری باتوں پر غور کرنے سے ایک حقیقی عقلمند انسان اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ دراصل یہ لوگ اپنی فطرت کی گہرائیوں میں کلی طور پر مادہ پرست نہیں ہیں۔ ان کی فطرت میں کوئی ایسی چیز ہے جو ان کے مادہ پرستانہ رجحانات کی تردید کرتی ہے۔ اور وہ چیز "نسبتاً" مادہ سے الگ اور اس سے کوئی بالا چیز ہے ہم اس چیز کا نام محض پہچان کے لئے "اخلاقی قوت" رکھ سکتے ہیں۔ یہ اخلاقی قوت ہے جو ہر انسانی فطرت میں موجود ہے اور یہ خالص مادہ پرستی سے ممتاز ہے ہم انسانی خیال تک کو بھی مادہ کی ایک حالت ثابت کر سکتے ہیں۔ مگر اس اخلاقی قوت کو ہم مادہ کی ایک حالت نہیں کہہ سکتے کیونکہ اگر یہ قوت بھی مادہ کی ایک حالت ہے تو پھر یہ مادی طاقتوں کے بالمقابل کھڑا ہو کر ان سے نبرد آزما نہ ہوتی۔ یہ قوت کہاں سے ہے؟ ہم اسکو خدا تعالیٰ کی طرف سے سمجھتے ہیں یہ روحانی قوت ہے جو مادی اصل نہیں رکھتی۔

یہ طاقت عظیم طاقت ہے۔ یہ ان تمام مادی قوت پر بھاری ہے جن کو انسان اپنی تباہی کے لئے جمع کر سکتا ہے۔ یہی قوت ہے جو انسان سے ایٹمی قوت کے خلاف احتجاج کرواتی ہے جو دنیا میں امن کی خواہشمند ہے۔ مگر مادہ پرست اس کو پہچانتا نہیں وہ جانے نہ جانے یہ قوت بروقت اپنا کام کرتی ہے۔ مادہ پرست کے اندر گھس کر بلکہ اس کے اندر سے اٹھ کر اس کے ہاتھ کو جو خود اپنی تباہی کے لئے وہ اٹھاتا ہے یہ طاقت اس کے ہاتھ کو پکڑ لیتی ہے۔

اس لئے ہمارا ایمان ہے کہ تمام شیطنت کی طاقتیں مل کر بھی اس دنیا کو تباہ نہیں کر سکیں گی۔ یہ طاقت روس کی طاقتوں کو یقیناً شکست دے گی اور آخر انسان اپنے مالک حقیقی کو پہچان لے گا۔

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۳۴۲ میں صادقہ وسیم زوجہ نسیم احمد وسیم صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۷/۱۹۶ ایف بی کیمپ پی اے ای ایف ماری پور کراچی ۱۳ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ بذمہ خاوند مد واجب الادا ہے۔ ۲۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے (۱) لاکٹ طلائی ایک عدد وزن ایک تولہ (۲) ٹاپس طلائی ایک جوڑی وزن ½ تولہ (۳) نکلس طلائی ایک عدد وزن ۱½ تولہ (۴) انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد وزن ایک تولہ (۵) جھمکے طلائی ایک جوڑی وزن ¾ تولہ (۶) جگنی طلائی ایک عدد وزن ½ تولہ جملہ وزن ۵ تولہ قیمت ۶۰۰/- روپے ہے۔

اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۶۱ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد صادقہ وسیم بقلم خود

گواہ شد مرزا مبارک بیگ سیکرٹری وصایا حلقہ ماری پور کراچی ۱۳

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

نمبر ۱۶۳۴۳ میں بشریٰ خانم زوجہ عطاء الحق خانصاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ اگست ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

(۱) میری موجودہ جائداد مندرجہ ذیل ہے (الف) حق مہر مبلغ تین ہزار روپے ہے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے (ب) میرے پاس طلائی زیورات اندازاً پچاس تولے ہیں۔ جن کی قیمت اندازاً پانچ ہزار روپے ہے۔ تفصیل زیورات مندرجہ ذیل ہے۔ چوڑیاں ۲۴ عدد۔ چوڑے کڑے ایک جوڑی۔ سادے کڑے ایک جوڑی۔ نکلس ایک عدد۔ ہار ایک عدد۔ گلوبند ایک عدد۔ گوکھرو جوڑی۔ جھمکی دو جوڑی۔ لاکٹ ایک عدد۔ انگشتری آٹھ عدد۔ کانٹے ایک عدد۔ بالیاں ایک جوڑی۔

۲۔ مندرجہ بالا جائداد مع حق مہر جس کی کل قیمت اندازاً آٹھ ہزار روپے ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت کم ملکا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ الامۃ بشریٰ خانم بیگم خان عطاء الحق خانصاحب۔ گواہ شد سعد خان عطاء الحق خان۔ خاوند موصیہ حق نواز دوز منصفی روڈ کوئٹہ گواہ شد عان مجیب الحق خان برادر نسبتی موصیہ ۲/۳۰ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ۔

درخواستِ دعا

میرے داماد عزیزم شیخ محمد شریف صاحب آف لاہور جو برادرم شیخ کریم بخش صاحب مرحوم آف کوئٹہ کے بڑے بیٹے ہیں ۲۷ نومبر سنہ ۶۱ء سے لاہور میں دل کے عارضہ سے سخت بیمار ہیں۔ انہیں میو ہسپتال کے البرٹ وکٹر وارڈ کے کمرہ نمبر ۱۱ میں داخل کر دیا گیا ہے اس وقت حالت اگرچہ خطرہ سے باہر بتائی جاتی ہے لیکن پریشانی ضرور ہے۔ اور انہیں بولنے کی اجازت بھی نہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار (شیخ) محمد الدین سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نائیجر کے یوم آزادی کی تقریبات

راولپنڈی یکم دسمبر۔ حکومت پاکستان نے نائیجر کے یوم آزادی کی تقاریب میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ تقاریب ۱۸ دسمبر سے شروع ہو رہی ہیں نائیجر میں پاکستان کے سفیر خواجہ شہاب الدین ان تقریبات میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ واضح رہے کہ نائیجر جو مغربی افریقہ میں واقع ہے فرانس کی ایک نوآبادی تھا اور ۳ اگست سنہ ۶۰ء کو آزاد ہوا تھا۔ اس کی پچیس لاکھ آبادی میں سے نوے (۹۰) فی صد مسلمان ہیں +